فصلی محنت سے بھرے دسترخوان پر مٹکورانی کی ثقافتی مہمان نوازی

ہمدم ساحلی و ٹھٹھوی) منڈیکنڈ ، ۱۴ ستمبر ۲۰۱۸ء) ضلع ساحلی کے جنوبی ساحلی پٹی پر واقع مٹکورانی کی ثقافتی مہمان نوازی ایک بار پھر اس وقت زندہ ہو اٹھی جب ۱۲ ستمبر کو ساحلی گاؤں ریگ پورہ میں ماہی گیر برادری کی جانب سے ایک روایتی ضیافت کا اہتمام کیا گیا۔ اس ضیافت میں ۱۲۰ سے زائد مہمانوں نے شرکت کی، جن میں ماہی گیر، کاشت کار، ملاح، مقامی شاعر اور ثقافتی کارکن شامل تھے۔ منتظمین کے مطابق اس کا مقصد نہ صرف مہمان نوازی کی روایت کو زندہ رکھنا تھا بلکہ نوجوان نسل کو اپنی ثقافت سے جوڑنا بھی تھا۔

ضیافت کا آغاز صبح ۱۰ بجے ساحل پر ایک لمبے دسترخوان کے بچھائے جانے سے ہوا۔ اس دسترخوان پر ۴۰ سے زائد مقامی پکوان چنے گئے۔ ان میں مچھلی کے مختلف سالن، سوکھی مچھلی کا بھرتا، ناریل کے دودھ میں پکی ہوئی سبزیاں، تازہ کھجور اور مقامی طور پر تیار کیا جانے والا میٹھا ’’گڑ کا حلوہ‘‘ شامل تھے۔ ہر پکوان کے ساتھ اس کی ترکیب بنانے والی خاتون کا نام بھی لکھا گیا تھا، تاکہ مہمان جان سکیں کہ کون سا ذائقہ کس گھر کی پہچان ہے۔

ضیافت کے میزبان حاجی نور محمد مٹکورانی نے کہا کہ ’’ہمارے بزرگ کہتے تھے کہ مہمان کا پیٹ بھرنا ثواب ہے، مگر ہم نے اس میں یہ اضافہ کیا کہ مہمان کی کہانی بھی سنی جائے۔‘‘ انہوں نے بتایا کہ ہر مہمان سے کہا گیا تھا کہ وہ اپنے سفر، پیشے یا کسی یاد گار واقعے کا ذکر کرے۔ اس کے بعد ہی کھانا شروع ہوا۔ اس انوکھی روایت نے محفل کو غیر رسمی اور دل چسپ بنا دیا۔

ثقافتی کارکن اور ضیافت کی منتظم محترمہ فرزانہ بلوچ نے بتایا کہ اس تقریب کی تیاری تین ہفتے پہلے شروع ہو گئی تھی۔ ان کے مطابق ۳۵ خواتین نے مل کر پکوان تیار کیے، جبکہ ۱۵ نوجوانوں نے برتن دھونے، پانی بھرنے اور مہمانوں کی رہنمائی کی ذمہ داری سنبھالی۔ ’’ہم چاہتے تھے کہ نئی نسل دیکھے کہ ہماری دادی نانی کتنی محنت سے ایک وقت کا کھانا تیار کرتی تھیں، اور یہ بھی سمجھے کہ یہ محنت ضائع نہیں جانی چاہیے۔‘‘

ضیافت میں شریک ۷۲ سالہ ماہی گیر عبدالستار کھارو نے کہا کہ انہوں نے برسوں بعد اپنے بچپن کا ذائقہ دوبارہ چکھا۔ ’’میری ماں یہی سالن بناتی تھی، آج آنکھیں بند کر کے کھایا تو لگا جیسے وہ پاس بیٹھی ہیں۔‘‘ ان کے بیٹے نے بتایا کہ اس نے پہلی بار اپنے والد کی زندگی کے بارے میں اتنی تفصیل سنی۔ کئی نوجوانوں نے کہا کہ وہ اب اپنے گھروں میں بھی ایسی دعوتیں کریں گے۔

منتظمین کا کہنا ہے کہ ضیافت کے اخراجات مقامی مخیر حضرات اور ثقافتی تنظیم ’’ساحل دوست‘‘ کے تعاون سے پورے کیے گئے۔ ان کے مطابق کوئی ٹکٹ نہیں رکھا گیا تھا اور ہر مہمان سے صرف ۱۰۰ روپے رضاکارانہ عطیہ لیا گیا، جو صفائی اور برتنوں کے انتظام پر خرچ ہوا۔ ثقافتی کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر ایسی تقریبات سال میں دو بار بھی ہوں تو مقامی روایات کو محفوظ رکھنے میں بڑی مدد ملے گی۔

باقی صفحہ 8 پر، کالم 11 میں ملاحظہ کریں

ریگ پورہ کے ساحل پر ماہی گیروں کی ثقافتی ضیافت میں 1.7 ٹن مقامی پکوان پیش

ضیافت میں شریک ۷۲ سالہ ماہی گیر عبدالستار کھارو نے کہا کہ انہوں نے برسوں بعد اپنے بچپن کا ذائقہ دوبارہ چکھا۔ ’’میری ماں یہی سالن بناتی تھی، آج آنکھیں بند کر کے کھایا تو لگا جیسے وہ پاس بیٹھی ہیں۔‘‘ ان کے بیٹے نے بتایا کہ اس نے پہلی بار اپنے والد کی زندگی کے بارے میں اتنی تفصیل سنی۔ کئی نوجوانوں نے کہا کہ وہ اب اپنے گھروں میں بھی ایسی دعوتیں کریں گے۔

منتظمین کا کہنا ہے کہ ضیافت کے اخراجات مقامی مخیر حضرات اور ثقافتی تنظیم ’’ساحل دوست‘‘ کے تعاون سے پورے کیے گئے۔ ان کے مطابق کوئی ٹکٹ نہیں رکھا گیا تھا اور ہر مہمان سے صرف ۱۰۰ روپے رضاکارانہ عطیہ لیا گیا، جو صفائی اور برتنوں کے انتظام پر خرچ ہوا۔ ثقافتی کارکنوں کا کہنا ہے کہ اگر ایسی تقریبات سال میں دو بار بھی ہوں تو مقامی روایات کو محفوظ رکھنے میں بڑی مدد ملے گی۔

باقی صفحہ 8 پر، کالم 11 میں ملاحظہ کریں

ریگ پورہ کے ساحل پر ماہی گیروں کی ثقافتی ضیافت میں 1.7 ٹن مقامی پکوان پیش

چراغِ کوہسار

ہفت روزہ · ۲۶ اگست ۲۰۱۸ء · ۸ صفحات · ۲۰ روپے

مدیر: ثمینہ فاروق · نائب مدیر: عبدالحمید لاشاری

دفتر: مکان نمبر ۱۴، گلی نمبر ۳، سیٹلائٹ ٹاؤن، کوہسار

فون: 0478-8526133